بٹن بیٹریوں کو اپنے بچوں سے دور رکھیں

اگر آپ کا بچہ کوئی بٹن بیٹری نگل لیتا ہے تو یہ اس کی غذائی نالی میں پھنس سکتی ہے۔ یہ اصل شریان تک کو جلا کر بچوں کو بری طرح نقصان پہنچا سکتی ہے حتی کہ ان کی جان بھی لے سکتی ہے۔
یہ بہت جلدی ہو سکتا ہے۔

ایسے بچے جن کی عمر 6 ماہ سے 4 ½ سال کے درمیان ہے وہ سب سے زیادہ خطرہ میں ہوتے ہیں۔

کون سی بیٹریاں سب سے زیادہ خطرناک ہیں؟

لیتھیم کوائن سیل بیٹریاں کسی 5 پنس کے سکہ کے مقابلہ میں تھوڑی بڑی ہوتی ہیں۔ وہ اتنی بڑی ہوتی ہیں کہ پھنس جائیں اور اتنی مضبوط ہوتی ہیں کہ جان لے لیں۔

نسبتاً چھوٹی بیٹریاں بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں خاص کر جب وہ نئی ہوں۔

وہ کہاں ہوتی ہیں؟

آپ کا بچہ ایسی بیٹریاں ان جیسی چیزوں سے حاصل کر سکتا ہے:

- چھوٹے ریموٹ کنٹرولز
- کار کی فوبس یا کی فائنڈرز
- موسیقی کے کارڈز اور بُکس
- روشنی والے کھلونے اور نئی اشیاء
- نائٹ لائٹس
- ڈیجیٹل اسکیلز
- تھرما میٹرز
- ٹوائے باکس میں پرانے کھلونے

بچے وہ فالتو بیٹریاں بھی حاصل کر سکتے ہیں جو ان کی پہنچ میں رکھی ہوتی ہیں یا جو پیک سے گر گئی ہوں۔

حتی کہ استعمال شدہ 'مسطح' بیٹریوں میں بھی اتنا چارج ہوتا ہے کہ وہ خطرناک صورت اختیار کر لیں۔

اپنا گھر چیک کریں

- بٹن بیٹریوں کے لیے اپنے گھر کی تلاشی لیں
- اگر بیٹری کمپارٹمنٹ محفوظ نہیں ہے تو مصنوعات کو اپنے بچہ کی پہنچ سے بالکل دور رکھیں
- اسی طرح فالتو اور 'مسطح' بیٹریوں کو بھی ان کی پہنچ سے بالکل دور رکھیں
- آن لائن بازاروں یا مقامی رعایتی دکانوں سے خبر دار رہیں۔ ان میں ایسی بٹن بیٹریاں ہو سکتی ہیں جن تک آپ کا بچہ بآسانی پہنچ سکتا ہے

کیا آپ کے بچہ نے کوئی بیٹری نگل لی ہے؟

- **تاخیر نہ کریں۔ اسے سیدھا A&E لے کر جائیں یا کسی ایمبولینس کے لیے 999 پر کال کریں۔**
- **ڈاکٹر کو بتائیں کہ آپ کے خیال میں آپ کے بچہ نے کوئی بٹن بیٹری نگل لی ہے۔**
- **اگر آپ کے پاس بیٹری کی پیکیجنگ ہو یا وہ پروڈکٹ ہو جس سے بیٹری نکلی ہے تو اسے اپنے ساتھ لے جائیں۔**
- **انہیں کھانے پینے نہ دیں اور نہ ہی انہیں بیمار ہونے دیں**

اس کی کچھ علامات ہو سکتی ہیں۔
لہٰذا اپنی جبلتوں پر بھروسہ کریں۔

child accident prevention trust

capt.org.uk/button-batteries

ChildAccidentPreventionTrust@

Button batteries/URDU